# سوال مراد<del>(5</del>؟

### جواب

#### السلام عليكم ورحمة التدوبركاته

السلمين " (رجسر ڈ) بخاری ومسلم کی اس (آنے والی) حدیث کواپنے حق میں پیش فرماتے ہیں جبکہ جمیں ان کے اس فہم واستفادہ سے ،اس طرح کے استدلال سے اختلاف ہے ۔ براہ مہر پانی خیر القرون کے فہم واستفادہ سے مستقنین فرمائیں ۔

زيرتحت باب كيف الامراذالم تكن جماعة ميں حديث نمبر 1968.....

(779**3**C)

مسلم ،كتاب الامارة :

#### (137*5*C)

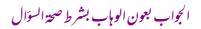
ی تناظر میں قرون ثلاثہ کے حوالے سے متحمل راہنمائی فرمائیں کہ "جماعت المسلمین " (رجسٹرڈ) اس بنیا دیہ :

1 په سب لوگوں کوگمراہ اورا پنے آپ کوملا صحح سمجھتے ہیں پہ

### سلا (1)ى بما يحاول بر ما ترك من عاد المان بين 24 لمان ما تكارك مست كثير الجرامتي 40 ما يراج تك المان المدلون فتعد الامل 2 مجارا وفيزاً موان عند ا

3 - سیاسی جماعتوں کااس (میں ) مطلق ذکر نہ (ہونا ) بھی کسی خطرے سے خالی نہیں ۔

لمحات میں سے کچھ وقت خصوصی راہنمائی کے لیے ضرور وقف فرمائیں ۔ (طالب اصلاح وخیر : طارق محمود ، سعید آلوز دینہ جملم)



رتم ان ایام میں کوئی خلیفہ نہ پاؤ تو بھاگ جاؤحتی کہ مرجاؤ"

( ئەش بىڭ تايا دىنىلانى 42044 ئە 4204 ئ

ی حدیث کے راویوں کی مخصر توثیق درج زیل ہے :

علا:

جمة الله عليه ، حاكم رحمة الله عليه ، ابوعوانه رحمة الله عليه ، اور ذبهي رحمة الله عليه ف لقة وصحح الحديث قرار ديا ب ، لهذا اس زبردست توثيق كے بعد الله ميں مجمول يامستوركه ناغلط ہے ۔ 2 - صحر بن بدرالعجلی رحمة اللَّدعليه : -انحیں ابن حبان اورا بوعوانہ نے ثقة وصحیح الحدیث قرار دیا ہے ،اس توشق کے بعد شیخ البانی رحمۃ الندعلیہ کا اضی مجمول قرار دینا غلط ہے ۔ 3 - الوالتياح يزيد بن حميد رحمة الله عليه : -صحیحین وسنن اربعہ کے راوی اور ثقۃ ثبت تھے ۔ 4 - عبدالوارث بن سعيد رحمة اللدعليه : -صحیحین وسنن اربعہ کے راوی اور ثقۃ ثبت تھے ۔ 5 - مسدد بن مسربدر رحمة اللدعليه : -صحیح بخاری وغیرہ کے راوی اور ثقۃ حافظ تھے۔ دد : 4244 وصححه الحاكم 4/432 - 433 ووافقه الذہبي ) ں حسن روایت سے ثابت ہوا کہ سیدنا حذیفہ رصنی اللہ تعالیٰ عنہ والی حدیث میں امام سے مراد خلیفہ ہے یا در ہے کہ حدیث حدیث کی تشریح کرتی ہے ۔ 2 - حافظا بن حجرل المعتقلة لفرالمسلمين وَإِمَا مَكْمُ تَتَشَرِيح مِن فَرمايا : يْضَاوِيُّ الْمُغْنَى إِذَا لَمْ يَكُن في الأَرْضِ خَلِيقة فَعَلَيْكَ بِالْعُزْلَةِ وَالشَّبْرِ عَلَى تتحمّل بشدَةِ الرَّتَانِ ، وَحَصُّ أَصْلِ الشَّجَرَةِ كَمَا يَدَةَ المُقَتَّةِ " بتايل بقاد المتى يكناد كما مرتفي 3668.55 والمند اخرى 487/16) حافظا بن حجر رحمة الله عليه في محد بن جرير بن يزيد الطبري رحمة الله عليها (متدفيًّا 0) ليكة : طبري : والصواب أن المراد من الخبر لزدم الجماعة الذين في طاعة من اجتمعواعلى تأميره ، فمن ننت بيعته خرج عن الجماعة ، قال : وفي الحديث أنه متى لم يكن للناس إمام فافترق الماس أحزابا فلايتيج أحدافي الغرقة وليعتزل الجميع إن استطاع ذلك " "اور صحح یہ ہے کہ (اس) حدیث سے مراداس جماعت کولازم پخرنا ہے جواس (امام) کی امارت پر جمع ہوتے میں ، پس جس نے اپنی میست توڑدی وہ جماعت سے خارج ہوگیا۔ فرمایا : اورحدیث میں (یہ بھی) ہے کہ اگرلوگوں کا امام (امیر بالاجماع) نہ ہواورلوگوں نے پارٹیاں بنارکھی ہوں تو دورانسلاف میں :449<sub>t</sub> ال : فيه حَبَّة بَجَمَاعَةِ الفُقْمَاء في وُجُوب لُرُوم جَمَاعَة الْمُسْلِمِينَ وَتَزَّك الْحُرُوج عَلَى أَمَّة الْجَوْر" "اوراس (حدیث) میں جماعت فتها، کی دلیل بہ ہے کہ مسلمانوں کی جماعت کولازم پکڑ پاچا ہے اور ظالم حکمرانوں کے خلاف خروج نہیں کرنا چا ہے ۔ ( نشرح صحیح بخار کی لا بن بطال 10/36) ، حجر رحمة اللہ علیہ نے اس حدیث کے ایک ٹمکڑ ہے کی تشریح میں فرمایا : ماية عن لزوم جماعة المسلمين وطاعة سلاطينهم ولوعصوا" (13/36d ،جر يرطبري، قاضي بيناوي، ابن بطال اورحافظا بن حجر رحمة الله عليه )كي ان تشريحات (فهم سلعن صالحين) سے ثابت ہواکد ((يشظّنكوكوما ية السّليبين وَامَا مُنصَهِ) وجرجهماعتيں اور پارٹياں (مثلاً مسعودا حدبي ايس سى كى جماعت المسلمين رجسر ڈ) مراد نهيں بلكه مسلمين (مسلمانوں) كى منفقة خلافت اوراجها عى خليفة مر ایک حدیث میں آیا ہے کہ : ت وليس له إمام مات يبتدُ جاملية ". ں فوت ہوجائے اوراس کا امام (خلیفہ) نہ ہو تووہ جاہلیت کی موت مرتا ہے۔ " (صحيح ابن حبان 0/434 ف57 457 وهوحديث حسن) نى : 2011 تحقيقى مقالات 4031) اس تشریح سے بھی یہی ثابت ہے کہ "امائم " سے مرادوہ خلیفہ (امام) ہے ،جس کی خلافت پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہوچکا ہواور اگرکسی پر پہلے سے ہی اخلاف ہوتو وہ اس حدیث میں مراد نہیں ہے ایذافر قد مسعودیہ جماعت السلمین رجسڑ ڈکااس حدیث سے اپنی خود ساختہ ونوزائدہ "فرقی" مرادلیناغلط، باطر

ال سری سے بی ی جانب سے کر رود میشوانا کم بے مرادود میشوانا کم بی والاسی پر ماسی میں والانا شار عین حدیث میں مرد میں مرد میں مرد میں مرد میں مرد میں مرد میں مرد میں مرد میں مرد میں میں مرد میں میں مرد میں میں مرد میں میں مدا ا عنہ میں والد اعلم میں میں مرد میں اور مانا میں میں میں میں مرد میں مرد میں مرد میں میں مرد میں میں مرد میں

<u>فآوی علمیہ</u>

## جلد3۔ توحید وسنت کے مسائل-صفحہ 22

محدث فتومىٰ